سوال

(358)نان و نفقہ کی وجہ سے طلاق کا مطالبہ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بکر نے ایک عورت سے نکاح کیا لیکن باعث بد وضعی اسکے ہندہ کو بہت تکلیف نان و نفقہ کی ہوتی ہے ۔ لیکن ہندہ اس پر بھی برابر بکر کے یہاں جاتی ہے ۔ جب اس کو تکلیف سخت ہوتی ہے تو اپنے والدین کے یہاں چلی آتی ہے ، لیکن اس قدر تکلیف کی ہندہ اب متحمل نہیں ہے ۔ وہ چاہتی ہے کہ اس سے جدائی ہوجائے ، اس میں خلع کی کیا صورت ہوگی ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہندہ اس حالت میں اپنا کل دین مہر بکر کو دے کر موافق اس حدیث کے خلع کرا سکتی ہے :

"عن ابن عباس رضی اللہ عنہ قال : جاءت امراۃ ثابت بن قیس بن شماس الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقالت : یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما انقم علی ثابت فی دین ولا خلق الا انی اخاف الکفر فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ((افتردین حدیقتہ ؟)) فقالت : نعم ٗ فردت علیہ وامرہ ففارقھا "[1](بخاری چھاپہ نظامی ، ص : 729 باب الخلع وکیف الطلاق فیہ)

’’ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا : ثابت بن قیس بن شماس کی بی بی آئیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ، پس کہا : یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں ناخوش نہیں ہوں ثابت بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ان کے دین میں اور نہ ان کے خلق میں ، مگر میں ڈرتی ہوں ان کی ناشکری سے ، تو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے : کیا تو واپس کردے گی ثابت کو وہ باغ جو اس نے تجھ کو مہر میں دیا تھا ؟ بولیں : ہاں ، میں واپس کردوں گی ۔ پھر واپس کردیا اور حکم دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ثابت کو ، پس ثابت اور ان کی بی بی باہم جدا ہوگئے ۔‘‘

---

[1]۔ صحیح البخاري رقم الحدیث (4973)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

محدث فتویٰ